ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۷

اَلْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ٭ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۱ | ۶ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۸ ذیقعدہ ۱۳۶۲ ھ | ۶ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۶۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ½ ۱۰ بجے کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت تا حال خراب ہے۔ کسی قدر تخفیف کے سوا پاؤں کا درد بدستور ہے اور گلے میں بھی درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

خانصاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال نے رخصت سے واپس آکر اپنے فرائض کے علاوہ مجلس کارپرداز کی صدارت کا چارج بھی لے لیا ہے۔ اور کام شروع کر دیا ہے ؛

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۸ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ

یوم پیشوایان مذاہب منانے کی ضرورت اور اہمیت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہندوستان میں قیام امن کی خاطر اور مختلف مذاہب کے لوگوں کے آپس کے تعلقات کو خوشگوار اور دوستانہ بنانے کے لئے جو پروگرام تجویز فرما رکھا ہے۔ اس کی ایک نہایت اہم شق یہ بھی ہے۔ کہ ہر سال کم از کم ایک مقررہ دن ہر مقام پر ایسے جلسے منعقد کئے جائیں۔ جن میں تمام مذاہب کے بانیوں اور ان کے پیشواؤں کی اعلیٰ خوبیاں، ان کی بہترین صفات اور ان کی مفید اور فائدہ بخش تعلیمات پیش کی جائیں۔ اور اس طرح نہ صرف ایک دوسرے کے پیشواؤں کی تعظیم و تکریم کا علی الاعلان اظہار اور اقرار کیا جائے بلکہ عام لوگوں کو بھی تلقین کی جائے۔ کہ وہ بھی ایسا ہی کریں۔ جماعت احمدیہ کئی سال سے اس تجویز پر عمل کر رہی ہے چنانچہ ہر سال نہ صرف بیرونی جماعتیں خاص اہتمام اور انتظام کے ساتھ ایسے جلسے منعقد کرتی ہیں۔ بلکہ خود مرکز میں پوری کوشش کی جاتی ہے۔ کہ ہر مذہب و ملت کے نمائندوں کے لیکچر کرا کر اس جلسہ کو زیادہ سے زیادہ مفید بنایا جائے۔ اس امر کو پیش نظر رکھ کر نظارت دعوۃ و تبلیغ کافی عرصہ قبل اعلانات کے ذریعہ جماعت کو ضروری انتظام کی طرف توجہ دلانا شروع کر دیتی ہے۔ اور ایسے جلسوں کی تیاری اور کامیابی کے لئے جو جدوجہد کی جاتی ہے۔ وہ خود نہایت عمدگی کیساتھ ان جلسوں کے انعقاد کی غرض کو پورا کرنے والی ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ جب مختلف مذاہب کے تعلیم یافتہ اور معزز لوگوں کے پاس جا کر یہ گذارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس جلسہ میں شریک ہو کر کسی دوسرے مذہب کے پیشوا کی سیرت پر تقریر فرمائیں۔ اور بھرے مجمع میں اپنی طرف سے خراج عقیدت پیش کریں۔ اور دلائل سے اس بات کی معقولیت اور ضرورت ثابت کی جاتی ہے۔ تو ان پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔ کئی ایک تو بڑی خوشی سے تقریر کرنا منظور کر لیتے ہیں۔ لیکن جو کسی معذوری کی وجہ سے ایسا نہیں کر سکتے۔ ان کے دل میں بھی یہ بات گھر کر لیتی ہے۔ کہ فی الواقعہ یہ تجویز بین الاقوامی تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور شرافت تقاضا کرتی ہے کہ اس کی معقولیت کا اعتراف کیا جائے۔ پھر عام لوگوں کو اس قسم کے جلسہ میں شریک ہونے کی تحریک کی جاتی ہے۔ وہ اگر شریک ہوں۔ تو بہت زیادہ متاثر ہو کر اور ہر مذہب کے پیشوا کے متعلق نہایت اعلیٰ خیالات لے کر جاتے ہیں۔ لیکن جو شریک نہ ہو سکیں۔ ان تک اتنی بات تو ضرور پہنچ جاتی ہے۔ کہ سب مذاہب کے پیشواؤں کی عزت و تکریم کرنا ہر شریف انسان کا اولین فرض ہے۔

غرض نہ صرف یہ جلسے بلکہ ان کیلئے تیاری جس پر کافی وقت صرف ہوتا ہے نتائج کے لحاظ سے نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے حتیٰ کہ دیگر مذاہب کے معزز مقررین جو ان جلسوں میں تقریریں کرتے ہیں۔ کھلے الفاظ میں اس بات کا اعتراف کرتے ہیں۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کی یہ تجویز تمام مذاہب کے لوگوں کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کیلئے بہترین تجویز ہے۔ چنانچہ اس وقت تک بہت سے لوگ ایسے پیدا ہو چکے ہیں۔ جو ہر مذہب کے پیشوا کو نہایت احترام اور تکریم کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور جہاں کہیں ان کا ذکر کرتے ہیں۔ نہایت ادب اور عقیدت کے ساتھ کرتے ہیں۔ حالانکہ پہلے یا تو ان کے ناموں تک سے ناواقف تھے۔ یا ان سے نفرت رکھتے اور بعض تو اس نفرت کا اظہار نہایت برے اور غیر شریفانہ طریق پر کر کے فتنہ و فساد کا موجب بنتے تھے۔

ہر مذہب کے لوگوں میں سے ایسے سعید الفطرت انسانوں کا کھڑا ہو جانا جو تمام مذاہب کے پیشواؤں کی عزت و تکریم خود کرنا اور دوسروں سے کرانا ضروری سمجھیں۔ کوئی معمولی بات نہیں لیکن ہندوستان ایسے وسیع ملک میں جہاں تمام دنیا کے مذاہب پائے جاتے ہیں۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جائے۔ اور اس قسم کے جلسوں کو ہر سال پہلے سے زیادہ موثر اور مفید بنانے کی کوشش کی جائے۔

جیسا کہ احباب جماعت کو معلوم ہے ایسے جلسے اس دفعہ ۷ نومبر بروز اتوار منعقد کرنے کا اعلان ہو چکا ہے۔ اور یہ تاریخ بالکل سر پر آ چکی ہے۔ امید ہے کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کے سابقہ اعلانات سے اطلاع پا کر احباب نے جلسوں کو کامیاب بنانے کی پوری تیاری کر لی ہوگی لیکن اگر کچھ کسر باقی ہو۔ تو اسے فوراً نکال دینا چاہیئے۔ اور انتہائی سرگرمی کے ساتھ اس طرف متوجہ ہو جانا چاہیئے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اب اس سے ملتی جلتی اور تجویزیں بعض اور حلقوں کی طرف سے بھی پیش ہوتی رہتی ہیں چنانچہ اخبارات میں شائع ہوا۔ کہ لاہور کے ایک جلسہ میں تجویز کی گئی ہے کہ "۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ نومبر کو لاہور میں تمام مذاہب کے متعلقین کو ایک جگہ عبادت کرنے کا موقعہ دیا جائے"۔ نیز یہ کہ "حاضرین نے اس تجویز کو بڑا پسند کیا"۔ (احسان ۳ نومبر)

چونکہ تجویز کا پروگرام "بعد میں شائع" کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس لئے ہم اس کی کامیابی یا ناکامی اور اس کے اثر اور نتیجہ کے متعلق کوئی اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ہمیں بڑی خوشی ہوگی۔ اگر یہ کامیاب ہو۔ اور اس کا مفید نتیجہ نکلے لیکن کیا یہ بہتر نہیں ہے۔ کہ اس تجویز کے مجوزین اس سے قبل کہ اس پر عمل کرنے کا وقت آئے۔ اس تحریک میں حصہ لیں۔ جو مختلف مذاہب کے پیشواؤں کی تعظیم و تکریم کے قیام کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جاری ہے۔ اور جس کے ماتحت ۷ نومبر کو تمام جلسے منعقد ہونے والے ہیں۔ کیونکہ اس

۳ تجویز کا مفید اور نتیجہ خیز ہونا پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے۔ اور معزز غیر مسلم اصحاب بھی تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ بین الاقوامی تعلقات خوشگوار بنانے فرقہ دارانہ فتنہ و فساد کو روکنے اور تہذیب و شرافت سکھانے کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گولڈکوسٹ میں تبلیغ احمدیت

دو ماہ میں چالیس اشخاص داخل احمدیت ہوئے

اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ماتحت ماہ جولائی اور اگست میں سرزمین گولڈ کوسٹ کے ۵۸ دیہات میں تبلیغ کی۔ ۲۷ لیکچرز دیئے۔ ۳ ہزار نفوس ان تقاریر سے مستفید ہوئے ۱۱۶ اشخاص تک بذریعہ پرائیویٹ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔ ۴۰ نومبایعین سلسلہ عالیہ حقہ میں شامل ہوئے۔ علاقہ Agona اور Gomoa. کی جماعتوں کا دورہ کیا لجنا بکثرت لیکچروں میں شامل ہوئے۔ دو انگریزی مضامین ایک بعنوان "Zoas Jesus God or Son of God" اور دوسرا بعنوان "which is the universal religion Islam or Christianity" بعد تکمیل برائے اشاعت روانہ کئے۔ روزانہ ڈاک کے حسب معمول جوابات دیئے جاتے رہے۔ مبلغین کلاس کو باقاعدہ اسباق دیئے۔ بعض ہاؤسہ علماء اور شامیوں سے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ بفضل خدا وہ گفتگو سے بہت متاثر ہوئے۔ خاکسار نذیر احمد مبشر سیالکوٹی مبلغ گولڈکوسٹ

السابقون الاولون کا درجہ

پنج مورو جاگیر سندھ سے مکرمی چوہدری محمد سعید صاحب نو سال یوں ادا کرچکے ہیں ۳۰۰ - ۳۵۰ - ۴۷۰ - ۳۵۰ - ۳۵۲ - ۳۷۰ - ۳۸۰ - ۴۰۰ - ۴۳۰ آپ یہ اپنا حساب دیکھ کر فرماتے ہیں۔ میں سابقون کے اس گروہ میں شامل ہونے کی شدید خواہش رکھتا ہوں جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہیں۔ یعنی پہلے سال سے شروع کرکے ہر سال اضافہ کرتا چلا جاؤں۔ اس کے مطابق میں اپنا حساب کرنا چاہتا ہوں۔ سو اب آئندہ ۳۰۰ - ۳۵۰ - ۴۷۰ - ۵۰۰ - ۵۳۰ - ۵۶۰ - ۵۹۰ - ۶۲۰ - ۶۵۰ نو سال کا چندہ کردیں۔ اس طرح ایک ہزار ایک سو اڑسٹھ روپیہ کی رقم اضافہ کی ہوتی ہے۔ جس کا چیک ارسال ہے۔ حضرت کے حضور پیش کرکے دعا کی درخواست کریں۔ اس میں میری اہلیہ بھی شامل ہے۔ آپ کا یہ اضافہ تفصیل وار حضور کے پیش کردیا۔ حضور نے آپ کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ اور نعم البدل عطا فرمائے۔ تحریک جدید کا ہر مجاہد جس نے سال چہارم میں پہلے سال کے برابر یا کچھ زیادہ مگر تیسرے سال سے کم دے کر آئندہ اضافہ کیا تھا۔ جیسا کہ چوہدری صاحب کا پہلا حساب ہے۔ اگر اسے اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ تو اب اس میں اتنا اضافہ کرکے ادا کرے۔ جس سے سابقون الاولون کے درجہ اول میں آجائے۔ مگر وہ جنہوں نے سال نہم ابھی ادا نہیں کیا۔ وہ بھول نہ جائیں کہ سال نہم کے چندہ کے ادا کرنے کی آخری میعاد ۱۰ نومبر ۴۳ء ہے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

یوم پیشوایانِ مذاہب

پیشوایانِ مذاہب پر سلام
رام جی کرشنا محمدؐ مصطفےٰ
اس زمانے میں گورونانک ولی
اپنی اپنی قوم کے ہیں راہنما
آؤ ان کی بِل کے سب مہما کریں
اور وہ مذہب کریں ہم اختیار
ہر صداقت پائی جائے بالدلیل
اپنے مولیٰ سے ہو مستحکم نیاز
اپنی اپنی روشنی لائیں سبھی

چاہیئے ان کا نہایت احترام
عیسیٰؑ و موسیٰؑ رسولانِ عظام
مہدئ دوراں غلام احمد امام
ان پہ صدہا رحمتیں لاکھوں سلام
ایک ہو کر نیک بن جائیں تمام
جس میں ہو توحید و شفقت بالعوام
دے حیاتِ نَو کا ہر عالم میں کام
ہوسکیں اس کے ذریعے ہمکلام
ہو ستاروں میں نمایاں بدر تام

امن و صلح و آشتی پھیلائیں ہم
ایک ہی جھنڈے تلے آجائیں ہم

سہل عفا اللہ عنہ

اعلان متعلق دورہ انسپکٹران بیت المال

حسب ذیل انسپکٹروں کو ان کے جدید علاقوں میں بغرض معائنہ جماعت ہائے احمدیہ بھیجا جارہا ہے۔ (۱) سید محمد لطیف صاحب کو ریاست کشمیر میں (۲) قریشی امیر احمد صاحب کو ضلع امرت سر میں (۳) چوہدری محمد شجاعت علی صاحب کو بنگال۔ بہار۔ اڑیسہ۔ یوپی میں۔ جماعت ہائے متعلقہ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ انسپکٹران مذکور کے ساتھ پورا پورا تعاون کرکے ان کو ادائیگی فرائض کا موقعہ دیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

اخبار احمدیہ

امتحان میں کامیابی: میڈیکل سکول امرتسر کا آخری امتحان حافظ مسعود احمد صاحب ابن جناب بھائی محمود احمد صاحب نے بھی جو ایک سعید اور دیندار نوجوان ہے اس سال پاس کیا ہے۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

ولادت: ڈاکٹر محمد شفیع صاحب آف میلسی کے ہاں پہلا پوتا اور شیخ فضل حق صاحب قادیان کا نواسہ تولد ہوا ہے۔ مبارک ہو۔

درخواست ہائے دعا: (۱) اہلیہ صاحبہ چوہدری سردار خان صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے (۲) جان محمد صاحب قادیان کے لڑکے رحمت اللہ صاحب کی اہلیہ لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ (۳) مرزا اعظم بیگ صاحب کے بخیریت گلگت پہنچنے کے لئے دعا کی جائے۔

پروگرام دورہ انسپکٹر تعلیم و تربیت

نمبر شمار	جماعت ہائے و ضلع	تواریخ قیام
۱	نوزنگ۔ گھاریاں ضلع گجرات	۶ر نومبر تا ۹ر نومبر
۲	اوراہما گو بھٹی۔ چھاؤنی سیالکوٹ۔ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ	۱۰ " " ۱۵ "
۳	چک نمبر ۵۶۵ ضلع لائل پور	۱۶ " " ۱۹ "

ناظر تعلیم و تربیت

مضافات قادیان میں تبلیغ

قادیان ۵ر نومبر۔ کل حلقہ شرقی پرانی آبادی اور محلہ دار الرحمت کے انصار نے ارد گرد کے دیہات میں جاکر سارا دن تبلیغ کی۔ اور لوگوں کو محبت و پیار سے دین کی باتیں سنائیں۔

نفع مند کام پر روپیہ لگانیوالوں کے لئے نہایت عمدہ موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائداد کی کفالت پر لیا جائے گا۔ جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا اور نفع لائیگا۔

ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک نشان کے متعلق

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

ایک عزیز نے لاہور سے مجھے لکھا ہے کہ تریاق القلوب صفحہ ۴۳-۴۴ ایڈیشن اول میں جو ایک نشان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کے تحریر کردہ ایک خط کی بابت ارقام فرمایا ہے۔ اس کی تشریح کریں کیونکہ اس پر اعتراضات پیدا ہوتے ہیں۔ میں نے ان کو جواب میں لکھا۔ کہ جو اعتراض آپ کو یا کسی اور کو پیدا ہوئے ہوں۔ وہ جب تک معلوم نہ ہوں ان کا کیا جواب لکھا جاسکتا ہے۔ میرے نزدیک تو اس میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں ہے۔ ہاں جب آپ اعتراض لکھیں گے۔ تو میں اس کے متعلق عرض کرسکتا ہوں۔ اس کے بعد ان کا تو کوئی خط نہیں آیا۔ مگر میں اس نشان کو جہاں تک خود مجھے اس کا علم ہے اپنی ذاتی شہادت کی بناء پر لکھ دیتا ہوں۔

یاد رہے کہ حضور نے اس نشان کو بالتفصیل تریاق القلوب میں لکھا ہے۔ پھر نزول المسیح صفحہ ۲۳۲-۲۳۳ پر تحریر فرمایا ہے اور بالآخر حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۸۳ پر ارقام فرمایا ہے۔ ضروری مضمون تینوں جگہ ایک ہی ہے صرف اختصار اور تفصیل کا فرق ہے ان لاہوری صاحب کے علاوہ بھی بعض لوگوں نے مجھ سے اس نشان کی بابت دریافت کیا ہے۔ سو آج ناظرین اخبار "الفضل" کے لئے میں اس کی تفصیل لکھ دیتا ہوں

ایک غلطی کی اصلاح

سب سے اول میں تذکرہ اور نزول المسیح کی ایک غلطی کا ذکر کرتا ہوں۔ جہاں اندازاً تاریخ وقوعہ غلطی سے ۱۸۸۶ء لکھی گئی ہے (تذکرہ صفحہ ۱۵۱) صحیح یہ ہے۔ کہ یہ ۱۸۹۲ء کا واقعہ ہے۔ اور شہادت اس پر یہ ہے کہ میر محمد اسحٰق صاحب کی پیدائش ۱۸۹۰ء کی ہے۔ اور اس خط میں ان کا ذکر ہے۔ دوسرے یہ کہ یہ خط پٹیالہ لکھا ہوا ہے اور حضرت قبلہ گاہی میر ناصر نواب صاحب پٹیالہ میں ۱۸۹۱ء کے آخر سے ۱۸۹۲ء تک متعین رہے۔ پس ناظرین اس غلطی کو درست فرمالیں۔ میں حقیقۃ المہدی کی ایک روائت میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو اس کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ پس یہ واقعہ ۱۸۹۲ء کا ہے۔ جب میری عمر ۱۱ سال کی تھی۔ اور میں مڈل کی چھٹی جماعت میں پڑھتا تھا۔ اور برادرم میر محمد اسحٰق صاحب کی عمر اس وقت قریباً ڈیڑھ دو سال کی تھی۔

اصل واقعہ

واقعہ یہ ہوا کہ ان دنوں ہم پٹیالہ میں بطور اجنبیوں اور پردیسیوں کے رہتے تھے۔ اور گھر کے صرف چار آدمی تھے یعنی حضرت میر ناصر نواب صاحب، حضرت والدہ صاحبہ۔ یہ خاکسار اور میر محمد اسحٰق صاحب۔ کہ اتنے میں حضرت والدہ صاحبہ کو بخار آنا شروع ہوگیا۔ اور ساتھ ہی میر محمد اسحٰق صاحب کو بھی۔ والد صاحب قبلہ دفتر چلے جاتے تھے۔ اور میں مدرسہ۔ والدہ صاحبہ اپنی اور بچے کی بیماری کی وجہ سے سخت پریشان تھیں حتیٰ کہ ایک دن تو میں نے یہ حال دیکھا کہ بخار کی گھبراہٹ میں کپڑے پھینکتی تھیں اور کبھی اٹھتی اور کبھی بیٹھتی تھیں۔ اور سخت بدحواس ہوگئیں تھیں۔ میر محمد اسحٰق صاحب بھی بخار میں بے چین رہتے۔ اور کبھی بیہوش پڑے رہتے تھے۔ اس دن جب دوپہر کو میں سکول سے آیا۔ تو وہ اسی حالت میں تھیں۔ کہ فرمانے لگیں کارڈ لے کر ابھی قادیان خط لکھ دے۔ میں کارڈ اور قلم دوات لے آیا۔ اس پر انہوں نے اسی گھبراہٹ میں مجھے کہا کہ اپنی آپا صاحبہ کو خط لکھو۔ کہ تمہاری والدہ فوت ہوگئی ہیں۔ اور اسحٰق کو کوئی سنبھالنے والا نہیں ہے۔ کسی آدمی کو فوراً بھیجدو میں نے یہ سنکر تردد کیا۔ بلکہ کچھ پروٹسٹ بھی کیا۔ انہوں نے اسی گھبراہٹ میں مجھے بھی کچھ سخت سست کہا۔ اور کہا جو کچھ میں لکھواؤں وہی لکھ۔ آخر میں نے ان کے رعب اور اصرار سے اور ان کی اپنی حالت بحران والی دیکھ کر وہی لکھ دیا۔ پھر جب یہ مضمون لکھ چکا تو فرمانے لگیں۔ جس کا مطلب قریباً یہ تھا۔ کہ میں مرگئی۔ تو یہ بھی بے ماں کے مرجائے گا۔ یہ لکھ دے کہ اسحاق بھی فوت ہوگیا ہے۔ اور تم خط دیکھتے ہی فوراً یہاں آجاؤ۔ چنانچہ میں نے یہ بھی لکھ دیا۔ اور خط کو ڈاک کے ڈبے میں ڈال دیا۔ اس کے بعد دو تین دن میں شیخ حامد علی صاحب مرحوم قادیان سے حضور علیہ السلام کے بھیجے ہوئے آگئے۔ اتنے میں والدہ صاحبہ کو بھی بخار سے آرام آگیا تھا (غالباً ملیریا تھا) اس وقت سب قصہ ظاہر ہوا۔ تو حامد علی صاحب نے قادیان جاکر حضرت کے حضور عرض کردیا۔ کہ بات یہ تھی چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ "اور اس خط لکھنے کا صرف یہ باعث ہوا۔ کہ چند روز اسحٰق اور اسمٰعیل کی والدہ سخت بیمار رہیں۔ اور ان کی خواہش تھی۔ کہ اس حالت بیماری میں جلد ان کی لڑکی ان کے پاس آجائے۔ اس لئے کچھ تو بیماری کی گھبراہٹ اور کچھ ملنے کے اشتیاق سے یہ خلاف واقعہ خط میں لکھ کر بھیجدیا" (تریاق القلوب ایڈیشن اول صفحہ ۴۷)

معذوری

کل واقعہ یہ ہے اور والدہ صاحبہ کی بیماری کی سخت گھبراہٹ اور بحران اور بیقراری کا جواب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ ان کو بہت حد تک معذور قرار دیتی ہے۔ ساتھ ایک دودھ پیتے بچہ کا حشر ان کو نظر آتا تھا۔ کہ کیا ہوگا۔ اس لئے انہوں نے جلد سے جلد اپنی لڑکی کو قادیان سے بلانے کے لئے ایسا لکھوا دیا۔ پس کچھ حصہ بیماری کا تھا کچھ خواہش ملاقات کا جو ایسے موقعہ پر ہوا کرتی ہے۔

الہام ان کیدکن عظیم

اب رہی یہ بات کہ الہام ان کیدکن عظیم تو بڑا سخت اور خطرناک الہام ہے سو اس کی بابت یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ زلیخا کے لئے بسبب اس کی خاص شرارت کے واقعی یہ الفاظ لفظی اور معنوی طور پر صحیح تھے لیکن قرآن میں آکر یہ آیت بطور ضرب المثل کے بن گئی تھی اور عورتوں کے ہر قصور یا نقص پر استعمال ہونے لگ گئی تھی۔ اس لئے یہاں اس کے معنے بطور ایک ضرب المثل یا متداول اور متعارف فصیح و بلیغ فقرہ کے لینے چاہئیں۔ نہ کہ وہ معنی جو پہلی دفعہ اس آیت کے لئے گئے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو اپنی ازواج مطہرات کو انکن لصواحب یوسف فرمایا تھا وہ بھی اسی رنگ میں فرمایا تھا۔

انبیاء اور اولیائے کبار کو خداتعالےٰ ہی معصومیت اور محفوظیت کا مقام دیتا ہے ورنہ ہم کہاں اور غلطی اور گناہ سے پاک ہونا چہ معنی؟ ہاں وہ مرحومہ حضور کے قدموں میں مقبرہ بہشتی میں جگہ پاکر اس بات پر گواہی ثبت کر گئیں۔ کہ ان کو جنت میں جگہ مل چکی ہے۔ اور اب ان کی کسی کمزوری کا ذکر کرنا یا اس کو قابل اعتراض سمجھنا ایسا ہے جیسا کہ ؏

گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

اور میں جو ابھی زندہ ہوں نہیں جانتا کہ میرا کیا حشر ہوگا۔ صرف اللہ تعالےٰ کی مغفرت اور رحمت پر امید لگائے بیٹھا ہوں اور میرا دل جانتا ہے۔ کہ ان گناہوں اور غفلتوں کی موجودگی میں جن کا میں مرتکب ہوا ہوں۔ یہ گناہ کچھ ہستی ہی نہیں رکھتا۔ اگر کسی دوست کو میرے اعمال نامہ کا ایک صفحہ بھی پڑھنے کو مل جائے۔ تو وہ غالباً اس زمین پر نہ پھر سکے۔ جس پر میں رہتا ہوں۔ اور اس آسمان کے نیچے نہ ٹھہر سکے جس کے نیچے میں اپنی زندگی گزار رہا ہوں پس اے سائل صاحب آپ کو بڑی غلطی لگی ہے۔ کہ آپ کو صرف ایک تنکا تو میرا نظر آگیا۔ اور ناگوارِ خاطر معلوم ہوا۔ اور وہ پشتارہ کبیرہ گناہوں کا جو میرے پشت کو دوہرا کر رہا ہے۔ نظر نہ آیا۔ اگر نظر آجاتا تو آپ غالباً یہ خط لکھنے کی تکلیف بھی گوارا نہ فرماتے۔ ایتنا لم یظلم۔ ولو یواخذ اللہ الناس بما کسبوا ما ترک علیٰ ظھرھا من دابۃٍ۔ پس دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میری مغفرت فرمائے۔ اور دنیا و آخرت میں روسیاہی اور جہنم سے بچالے آمین ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین۔ آمین

مغفرت اور پردہ پوشی کر مرے آمرزگار
تجھ پہ ہیں اعمال اور نیات میری آشکار

"لافِ زہد و راستی۔ اور پاپ دل میں ہے بھرا
ہے زباں میں سب شرف اور پیچ دِل جیسے حمار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی کا خطاب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۲ اکتوبر ۱۸۹۹ء کو ایک اشتہار زیر عنوان "ایک الہامی پیشگوئی کا اشتہار" شائع فرمایا۔ اس میں لکھا ہے ۱۴ ستمبر ۱۸۹۹ء کو یہ الہام ہوا کہ "ایک عزت کا خطاب۔ ایک عزت کا خطاب۔ لک خطاب العزة۔ ایک بڑا نشان اس کے ساتھ ہوگا۔

اس کی تشریح میں فرماتے ہیں۔ اگرچہ انسانوں کی طرف سے بادشاہوں اور سلاطین وقت سے بھی خطاب ملتے ہیں۔ مگر وہ صرف ایک لفظی خطاب ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ بادشاہ اس بات کے ذمہ وار نہیں ہوتے۔ کہ جو خطاب انہوں نے دیا ہے۔ اس کے مفہوم کے موافق وہ شخص اپنے تئیں ہمیشہ رکھے۔ جس کو ایسا خطاب دیا گیا ہے۔ مثلاً کسی بادشاہ نے کسی کو شیر بہادر کا خطاب دیا۔ تو وہ بادشاہ اسبات کا متکفل نہیں ہو سکتا۔ کہ ایسا شخص ہمیشہ اپنی بہادری دکھاتا رہے گا۔ بلکہ ممکن ہے کہ ضعف قلب کی وجہ سے ایک چوہے کی تیز رفتاری سے بھی کانپ اٹھتا ہو۔ چہ جائیکہ کسی میدان میں وہ شیر کی طرح بہادری دکھلائے لیکن وہ شخص جس کو خدا تعالیٰ سے شیر بہادر کا خطاب ملے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ درحقیقت بہادر ہی ہو۔ کیونکہ خدا انسان نہیں ہے کہ جھوٹ بولے یا دھوکہ دے یا کسی پولیٹیکل مصلحت سے ایسا خطاب دیدے جس کی نسبت وہ اپنے دل میں جانتا ہے۔ کہ دراصل وہ شخص اس خطاب کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے یہ بات محقق امر ہے۔ کہ فخر کے لائق وہی خطاب ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے۔" دیکھو ضمیمہ تریاق القلوب طبع ثانی صفحہ ۴۰۲ ، ۲۲۴

حضرت مسیح موعود علیہ السلام حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۹ و ۱۵۰ پر لکھتے ہیں۔ کہ "اسی طرح اوائل میں (یعنی بوقت تحریر تریاق القلوب صفحہ ۱۵۷ / ۱۵۸ طبع اول) یہی عقیدہ تھا۔ کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے (کیونکہ) وہ نبی ہے اور خدا کے بزرگ مقربین سے ہے۔ اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا۔ تو میں اس کو جزوی فضیلت قرار دیتا۔ مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی۔ اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا۔ و صریح طور پر **نبی کا خطاب** مجھے دیا گیا۔ مگر اس طور سے کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے اُمتی۔" (صفحہ ۱۵۰)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آخری مکتوب مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۰۸ء شائع شدہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "مجھے امتیازی مرتبہ بخشنے کے لئے خدا نے میرا نام نبی رکھ دیا ہے۔ اور مجھے یہ ایک **عزت کا خطاب** دیا گیا ہے۔"

اگرچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام زمانہ نزول وحی مندرجہ براہین احمدیہ سے ہی نبی اور رسول تھے۔ مگر آپ نے ۱۹۰۱ء تک ان وحیوں کی تاویل کی۔ اور اس سے مراد محدث لیا۔ مگر خدا تعالیٰ نے ۱۹۰۱ء تک بارش کی طرح وحی کر کے بتایا کہ آپ خدا کے نبی اور رسول ہیں اور یہ ایک عزت کا خطاب ہے۔ پس آپ نے اعلان فرمایا۔ کہ میں نبی اور رسول ہوں۔

اس عزت کے خطاب، اعزازی نام اور امتیازی نام نے آپ کو نہ صرف تیرہ سو سال کے اولیاء اللہ سے برتر مقام پر کھڑا کیا۔ بلکہ جمیع انبیاء قبل از حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے افضل قرار دیا۔ کیونکہ آپ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مظہر کامل اور بروز اتم ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔

انبیاء گرچہ بودہ اند بسے
من بعرفاں نہ کمترم ز کسے
زندہ شد ہر نبی بہ آمدنم
ہر رسولے نہاں بہ پیراہنم
کم نیم زاں ہمہ بروئے یقیں
ہر کہ گوید دروغ ہست لعیں۔

غرض خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عزت کا خطاب دیا۔ اور نبی اور رسول بنایا اور اس کے ساتھ پیر مہر علی شاہ صاحب کے مقابلہ میں سورۃ فاتحہ کی عربی تفسیر اعجاز المسیح کے نام سے ایک عظیم الشان نشان صداقت دیا۔ جس کا جواب اور مثل لکھنے سے عرب اور عجم عاجز رہے۔ اگر مولوی محمد علی صاحب یا ان کے کوئی رفیق اعجاز المسیح کا جواب انہی شرائط کے ساتھ ایک سال کے اندر آج کی تاریخ سے لکھدیں۔ تو میں مان لونگا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی اور رسول نہ تھے اور نہ اعجاز المسیح ایک معجزہ تھا کیا کوئی ہے جو ہمارا مطالبہ پورا کرے ؛ خاکسار قاضی محمد یوسف احمدی از پشاور

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۰۲۹ منکہ غلام علی ولد چوہدری صوبے خاں قوم جٹ باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن تلونڈی پہاڑنگ چک ۳۱۶ جھنگ برانچ ڈاک خانہ موضع جھاواں ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ / ۸ / ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے (۱) واقعہ موضع تلونڈی عنایت خاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ موازی پانچ گھماؤں اراضی ملکیت ہے جو اس وقت رہن ہے۔ جب فک الرہن کراؤں گا۔ اس کی قیمت میں سے بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کر دوں گا۔ اور ایک مکان پختہ دیہہ مذکور میں ہے جس کے ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں جس کی قیمت ۱۲۵ روپے تخمیناً ہے (۲) واقع موضع تلونڈی پہاڑنگ ۳۱۶ میں ۱/۲-۲۶ ایکڑ اراضی نہری میری ملکیت ہے۔ جس کی قیمت اس وقت ۲۶۵۰۰ روپے ہے۔ اور ایک مکان پختہ مالیتی ۵۰۰ روپے ہے (۳) واقع موضع کتھووالی چک ۳۱۲ جھنگ برانچ ۱/۲ مربعہ یعنی نصف مربعہ میری زرخریدہ ہے مگر وہ اسوقت رہن ہے۔ فک ہونے پر وہ ۱/۱۰ حصہ وصیت شمار ہوگا۔ اور جو قیمت بازاری ہوگی۔ بموجب وصیت وہ بھی ادا کر دوں گا (۴) چک مذکور میں نمبردار ہوں۔ ہر ششماہی جو فیس نمبرداری ملے گی۔ اس کا حصہ بھی ادا کرتا رہونگا۔ لہٰذا اقرار کرتا ہوں۔ کہ سب جائداد مذکورہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ اور اقرار کرتا ہوں۔ کہ حصہ جائیداد ۱/۱۰ حصہ اپنی زندگی میں ہی ادا کر دوں گا۔ جو رقم ادا نہیں کر دوں گا۔ وہ حصہ جائداد سے منہا ہو کر باقی ادا کرتا رہوں گا۔ اگر اپنی زندگی میں ادا نہ کر سکوں تو میرے ورثاء وصیت ہذا کے پابند ہوں گے اگر جائداد مذکورہ کے علاوہ اور کسی قسم کی جائداد حاصل کروں گا۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ اگر میری وفات کے بعد اس جائیداد کے علاوہ اور کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ لہٰذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھدیتا ہوں کہ سند ہووے ؛ العبد: غلام علی بقلم خود موصی
گواہ شد: باغ دین نائب ذیلدار چک ۳۰۱ گ ب
گواہ شد: محمد حسین سکرٹری تحریک جدید ۱۳۲ رکھ ؛

۷۰۰۸ منکہ حمیدہ صابرہ بنت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ / اگست ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں اسوقت نصرت گرلز ہائی سکول و دینیات کالج میں مبلغ ۔/۱۰۰ روپیہ ماہوار پر معلمہ ہوں۔ اور ۔/۵ ماہوار قحط الاؤنس ملتا ہے۔ اس کے سوا میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز اقرار کرتی ہوں کہ اگر میری وفات پر کوئی اور جائیداد ثابت ہوئی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ آمد کا ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ماہوار ادا کرتی رہونگی اور آمد کے گھٹنے اور بڑھنے کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ انشاء اللہ۔ ربنا تقبل منا۔
الامۃ:۔ حمیدہ صابرہ بنت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر
گواہ شد: فیض علی صابر ؛ گواہ شد:۔ اقبال علی غنی۔

قیمت فی جلد ۱۲ روپے رعایتی قیمت ۸ روپے
بہترین، مفید اور مشہور مجربات اور ادویات کے نسخہ جات کا لاجواب ذخیرہ

"تحفہ"

ارمغان جواہرات

"اور"

معزز مشاہیر اطباء کرام

(۱) نہایت اچھی، مفید اور مجربات سے پُر ہے
عالیجناب شفاء الملک حکیم دلبر حسن خانصاحب دہلی۔
(۲) اسکی تالیف سے نیک نیتی، ایثار اور بخل شکنی کی ایک لائق تحسین مثال قائم کر دی گئی ہے۔
عالیجناب حکیم محمد ظفر الدین صاحب حیدرآباد دکن
(۳) اسمیں ایسے نسخے درج ہیں جن کی شہرت ہے اور جنکے متعلق مشہور ہے کہ ان سے کافی رقم کمائی گئی۔
عالیجناب شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی لاہور
(۴) کتاب واقعی لاجواب اور اسم بامسمٰی ہے۔ جناب نے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔
جناب حکیم سید عتیق القادر صاحب ستارہ "النور"
ملنے کا پتہ:۔ حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ڈھوڈہ براستہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ پنجاب

15

۱۳۰۰۷ منکہ لطیف النساء زوجہ حافظ سخاوت حسین صاحب قوم قریشی عمر ۸۵ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۳ء ساکن بریلی صوبہ یوپی۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

بالی طلائی ۲ عدد و ایک جوڑی کڑے وزن تقریباً ۵ ۱/۲ تولہ در -/۶۵ روپے قیمتی -/۱۶۳ روپے صبا من نقرئی ۱۶ تولہ در عہ ر تولہ قیمتی -/۱۶ روپیہ کل -/۱۷۹ روپے اور دس روپے نقد موجود ہیں۔ میں مذکورہ بالا جائیداد کے چوتھے حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ باقی جائیداد میری نعش کو قادیان پہنچانے پر خرچ کیا جائے۔ اس کے علاوہ مبلغ پانچ روپے ماہانہ آمد ہے۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی چوتھے حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ۔ لطیف النساء بقلم خود۔ گواہ شد بقلم خود فضل الدین مبلغ علاقہ مین پوری عامل مدین بریلی گواہ شد۔ حافظ سخاوت حسین صاحب خاوند موصیہ

۱۳۰۱۴ منکہ سکینہ بیگم بنت راجہ شاہنواز خاں قوم چِب (راجپوت) پیشہ کاشتکاری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن نورنگ ڈاکخانہ آڑہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۳ ۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت ذاتی کوئی جائیداد نہیں۔ اور میں تاحال غیر شادی شدہ اپنے والدین کے پاس ہوں۔ مجھے اپنے والدین کی طرف سے حسب ذیل اشیاء بطور عطیہ ملی ہیں۔ کانٹے۔ گانی۔ ٹکہ داونی۔ کھبلال جملہ وزن ۵ ۳/۴ تولہ جن کی قیمت بازاری نرخ کے حساب سے در عہ روپیہ فی تولہ مبلغ چارسو دو روپیہ آٹھ آنہ اور نقد مبلغ -/۲۲۲ روپیہ آٹھ آنہ کل میزان مبلغ -/۶۲۵ روپیہ ہوتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس رقم کو میں انشاء اللہ باقساط ادا کرتی رہونگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ علاوہ اس کے اگر کوئی اور زیور یا نقد خدا نے دیا۔ تو اس کی بھی وصیت انشاء اللہ کرکے ثواب دارین حاصل کرونگی۔ اور جسقدر بیشی ہوئی۔ اس کی اطلاع بھی معرفت امیر جماعت ہذا کرونگی۔ العبد: سکینہ بیگم بنت راجہ شاہنواز خان نورنگ۔ گواہ شد: کاتب الحروف محمد الدین موصی صحابی امیر جماعت احمدیہ تہال و ملحقات گواہ شد:۔ شاہنواز خاں والد موصیہ سیکرٹری مال نورنگ ۱۰-۸-۴۳

۱۳۰۱۵ منکہ محمد شفیع ولد محمد حسن خان صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۱ء ساکن ڈیرہ اسماعیل خان ڈاکخانہ ڈیرہ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں صوبہ سرحد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ ماہ اگست ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اس وقت مبلغ -/۵۰ روپیہ ماہوار سشن جج ڈیرہ کی عدالت میں ملازم ہوں۔ میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب زندہ غیر مسلم یعنی (عیسائی ہیں) میں تازیست اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میری وفات کیوقت اگر کوئی مزید جائداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کرونگا۔ تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہونگا اور اسی پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: قریشی محمد شفیع ولد محمد حسن خاں سکنہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ گواہ شد: سید اعجاز احمد مولوی فاضل ... گواہ شد: شریف احمد قریشی محلہ دارالعلوم قادیان

جنگ کے بعد آپ

کیا کرنا چاہتے ہیں؟

جنگ کے بعد دکانوں میں سامان کی بہتات ہوگی جس کے دام بھی واجبی ہوں گے جن لوگوں نے جنگ کے زمانہ میں فضول خرچی کی ہے وہ اسوقت پچھتائیں گے۔ کیونکہ آج کل جنگ کے سول چیزیں خریدنے سے روپے کی پوری قیمت نہیں وصول ہوگی۔ جنگ کے بعد آپ جو کرنا چاہتے ہوں اس کے لئے روپیہ بچانا شروع کیجئے۔ ضروری اخراجات کے علاوہ ہر خرچ کو روک دیجئے اور اسوقت کے لئے روپیہ محفوظ رکھئے جب چیزیں سستی ہو جائیں گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئندہ کے لئے

بچایئے

اپنا روپیہ نفع خوروں کو نہ دیجئے

جنگ کے ختم ہونے تک بچائے رکھیئے ... بیمہ پالیسی لیکر۔ کسی بینک یا پوسٹ آفس سیونگ بینک میں سیونگ کھاتہ کھول کر۔ ... آپ ... روپیہ لگا ... سرکاری قرضوں یا سیونگ سرٹیفکٹوں میں لگایئے۔ اپنے روپے سے سونا چاندی، جواہرات یا سامان خرید کر ... قیمتوں کے گھٹ جانے کے بعد آپ کے روپے کی مالیت کم ہو جائیگی۔

چار آنے روز بچایئے

... پیسہ جمع کرنے کی عادت ... چار آنے روزانہ بچائے تو ... رقم ... محفوظ ...

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو ۲ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ؎ پچاس قرص ۱۱؎

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپے

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

ڈاکٹر بنگالی

ڈاکٹر محبوب الرحمن صاحب بنگالی ایم، بی، ایچ بڑے تجربہ کار ڈاکٹر ہیں اور ریتی چھلہ پر مطب کرتے ہیں اور میں ان سے ذاتی طور پر بھی واقف ہوں بفضل اللہ تعالیٰ انکے ہاتھ سے بہت دیرینہ۔ پیچیدہ اور کہنہ بیماریوں کے مریضوں کو شفا ہو رہی ہے اور مرض کی تشخیص میں خاص طور پر مہارت حاصل ہے

(ڈاکٹر) لعل محمد صوبیدار۔ آئی۔ ایم۔ ڈی

محلہ دار البرکات قادیان

الفضل کا چندہ بروقت اور باقاعدہ ادا کرنا ہر خریدار کے لئے نہایت ضروری ہے۔ (منیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۳ نومبر۔ امریکن ریاستوں کے انتخابات میں ری پبلکن لیڈروں کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ مسٹر ڈیلی نے ایک بیان میں کہا کہ انتخابات کے نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ امریکہ مسٹر روزویلٹ کی حکومت سے تنگ آگیا ہے۔ چار مقابلوں میں ری پبلکن لیڈروں کو نہایت آسانی سے فتح حاصل ہوگئی۔

لنڈن ۳ نومبر۔ مارشل بڈوگلیو ابھی تک وزارت کی الجھن کو سلجھا نہیں سکے۔ برطانیہ۔ امریکہ اور روس فیصلہ کر چکے ہیں کہ اطالیہ میں نمائندہ حکومت قائم ہونی چاہیئے۔ لیکن اطالیہ کے حالات بھی بڑے پیچیدہ ہیں۔ مارشل بڈوگلیو نے شاہ وکٹر سے صاف صاف الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ انہیں اطالیہ کی الجھنوں کو دفع کرنے کے لئے تاج وتخت سے دستبردار ہو جانا چاہیئے۔ لیکن شاہ وکٹر اسے ماننے کے لئے تیار نہیں۔ بڑی بڑی پارٹیاں شاہ اطالیہ کے بڑے لڑکے امبرٹو کو بھی بادشاہ ماننے کے لئے تیار نہیں۔ مارشل بڈوگلیو کا خیال ہے کہ شاہ وکٹر کے چھوٹے لڑکے کو بادشاہ بنا دیا جائے۔ اور حکومت کے کام سر انجام دینے کے لئے ایک کونسل قائم کر دی جائے۔ اس لڑکے کی عمر اس وقت ۶ سال ہے۔

انقرہ ۳ نومبر۔ معتبر ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ہنگری کے جنرل سٹاف نے جنوبی روس میں مقیم ہنگری کی تمام فوج کو حکم دیا ہے کہ وہ وطن لوٹ آئے۔ اندازہ یہ ہے کہ کیف کے جنوب میں ۹ ہزار ہنگرین فوج وسط ستمبر میں سرگرم عمل تھی۔ ہنگری کی فوج کا پہلا حصہ غالباً واپس پہنچ چکا ہے۔

نیویارک ۴ نومبر۔ امریکہ میں کوئلہ کی کانوں کی ہڑتال کا اثر مغربی کینیڈا تک جا پہنچا ہے۔ چنانچہ کان کنوں کی کچھ تعداد ہڑتال کر رہی ہے۔

لاہور ۳ نومبر۔ آج لاہور ہائی کورٹ میں جسٹس بلیکر کے اجلاس میں خواجہ نذیر احمد صاحب نے درخواست پیش کی۔ کہ ہمارے خلاف لالہ ہرکشن لال کی جائیداد کے سلسلہ میں غبن کے الزام میں جو مقدمات چل رہے ہیں انہیں سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے ہائیکورٹ میں منتقل کر دیا جائے۔ عدالت نے بحث سننے کے بعد استغاثہ کے نام نوٹس جاری کر دیا۔ اور حکم دیا کہ درخواست کی سماعت ڈویژن بنچ کے روبرو ہو۔ فاضل جج نے ماتحت عدالت کی کارروائی روکنے سے انکار کر دیا۔ درخواست میں انتقال مقدمہ کی وجہ یہ درج تھی۔ کہ مقدمہ اہم نوعیت کا ہے۔

واشنگٹن ۴ نومبر۔ شمالی سالومنز میں دشمن جو ہمارے خلاف سامان کر رہا تھا۔ اس پر ہمارے ہوائی جہازوں نے حملے کرکے تباہ کر دیا۔ دشمن نے رابول کی چھاؤنی پر سمندری دستے اکٹھے کر رکھے تھے۔ ان پر بھی حملہ کیا گیا۔ اس حملے میں دشمن کے تین ڈسٹرائر ۳ بڑے جہاز اور کروزر تباہ کئے گئے۔ اس کے علاوہ دو ڈسٹرائر چند کروزر اور ۷ بڑے جہازوں کو نقصان پہنچایا۔ ہمارے ہوائی جہازوں کے مقابلہ کے لئے جو جاپانی ہوائی جہاز آئے۔ ان میں سے ۶۷ گرائے گئے۔ شاید اور ۸ کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ کئی ہوائی جہازوں اور اڑن کشتیوں کو تباہ کیا گیا۔ اس حملے میں ہمارے ۹ بمبار اور ۱۰ فائٹر کام آئے۔

کراچی ۴ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سندھ میں نئی فصل منڈیوں میں آنی شروع ہوگئی ہے۔ اور امید ہے کہ اس دفعہ سندھ کمی والے علاقوں کو ۲۰ ہزار ٹن اناج دے سکیگا۔

بمبئی ۴ نومبر۔ آج رفیق صابر کو جس پر مسٹر جناح پر قاتلانہ حملے کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا۔ عدالت نے ۵ سال قید بامشقت کی سزا دی۔

لنڈن ۴ نومبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ امریکن فوجوں نے مارسیکا کی پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور قبضہ کرنے کے بعد کئی میل اور آگے بڑھ گئی ہیں۔

ماسکو ۵ نومبر۔ ایک روسی اعلان میں ان کامیابیوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے۔ جو روسی فوجوں نے ۵ جولائی سے ۵ نومبر تک چار ماہ کے عرصہ میں حاصل کی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اس مدت میں دو لاکھ پچاس ہزار مربع میل رقبہ جرمنوں سے واپس لیا گیا ہے۔ بارہ سو میل لمبے محاذ پر روسی ۱۸۰ سے ۲۷۰ میل تک آگے بڑھ گئی ہیں۔ ۱۴۴ جرمن ڈویژن کے جن میں ۲۸ موٹر اور ٹینک ڈویژن بھی تھے۔ پاؤں اکھیڑ دئے گئے۔ نو لاکھ جرمن افسر اور سپاہی مارے گئے۔ اور ۹۸ ہزار پکڑ لئے گئے۔ دشمن کے دس ہزار طیارے اور ۱۵ ہزار ٹینک برباد کر دئے گئے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ اٹلی میں جرمنوں نے سمندر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جو ڈیفنس لائن قائم کر رکھی تھی۔ اسے اتحادی فوجوں نے توڑ دیا ہے۔ آٹھویں فوج نے ایزرنیا پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو اس لائن کی سب سے بڑی چھاؤنی اور رسد و کمک کا سب سے بڑا اسٹیشن ہے۔ رنکیاٹو پر قبضہ کے بعد تیزی سے بڑھ کر جنرل منٹگمری کی فوج نے اس مرکز کو جالیا۔ جرمن ایک ایک انچ کے لئے کٹ کٹ کر مرے۔ یہ ابھی علم نہیں ہو سکا۔ کہ دشمن نے ایزرنیا پر مقابلہ کیا۔ یا مارسیکا میں اپنی حالت بگڑتی دیکھ کر اسے خود بخود خالی کر دیا۔ اب امید ہے اتحادی فوجیں روم پر بڑھ سکیں گی۔

لنڈن ۵ نومبر۔ ہوائی وزارت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اتحادی طیاروں نے جرمنی میں دور دور تک حملے کئے۔ اور ایک دن میں چار ہزار ٹن بم گرائے۔ اس سے قبل ایک دن میں اس قدر بم پہلے نہیں برسائے گئے۔ ہرمنٹ میں اوسطاً ۳ ٹن بم پھینکے جا رہے تھے۔ ولہم شاون پر کل جو حملہ ہوا۔ اس میں قریباً ایک ہزار بمباروں اور فائٹروں نے حصہ لیا۔ چہارشنبہ کے روز بعض جرمن یو بوٹوں نے اتحادی جہازوں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا تھا جو بالکل ناکام رہا۔ ایک جرمن یو بوٹ کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔ اور امید ہے۔ وہ ڈوب چکی ہوگی۔

قاہرہ ۵ نومبر۔ برطانی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن کل یہاں پہنچ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۵ نومبر۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹرز سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سالومنز میں برگن ول کے پاس پانچ اور جاپانی جہاز ڈبو دئے گئے ہیں۔ دو اور پر بھی نشانے لگے۔ اس جزیرہ میں اب دشمن مقابلہ نہیں کر رہا۔

دہلی ۵ نومبر۔ امریکن بمباروں نے اکتوبر میں برما پر جو حملے کئے۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے امریکن ہوائی بیڑے کے کمانڈر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ اب برما میں اتحادیوں کو یقیناً ہوا میں برتری حاصل ہے۔ برما میں جاپانی اب اپنا بچاؤ بھی ٹھیک طرح نہیں کر سکتے۔ اکتوبر میں جو بم پھینکے گئے۔ ان کا مجموعی وزن تیرہ ہزار ٹن ہے۔ اتنے وزن کے بم اس سے قبل کسی مہینہ میں نہیں پھینکے گئے۔ مئی میں گیارہ ہزار ٹن وزن کے بم پھینکے گئے تھے۔

ماسکو ۵ نومبر۔ روسی اعلان مظہر ہے۔ کہ سوویٹ افواج نے الیکی کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے اور نیپر کے دہانہ سے دس میل پر ہیں انہوں نے نیپر کے زیریں علاقہ اور بحیرہ اسود کے درمیان تیس جگہوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور نیپرو پٹروسک کے جنوب مغرب میں بھی دشمن سے کئی اہم مقامات واپس لے چکی ہیں۔ لیکن کیف اور سفید روس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرق نور (رجسٹرڈ)
ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی اور یرقان کو دور کرنے کے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کو اور جوڑوں کی درد کو دور کرکے مضبوط بناتا ہے ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرکے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ دائمی قبض کو رفع کرکے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی درد کمر۔ خارش۔ دم پھولنا۔ گھبراہٹ اور سستی وکاہلی کو رفع کرتا ہے۔ عرق نور رنگ سرخ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کرکے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کیلئے اکسیر ہے۔ عرق نور عورتوں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بانجھ پن کی بے نظیر دوا ہے۔ اسکے استعمال سے ایام ماہواری کی درد شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دور کرکے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۱۶ ارخوراک ۱۲ محصول ڈاک علاوہ
المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

عزیز کارباک منجن
دانتوں کی جملہ امراض کا علاج
قیمت فی اونس ایک روپیہ
ملنے کا پتہ: عزیز کارباک منجن سٹورز ریتی چھلہ قادیان

کونین ٹیبلٹس (ٹکیاں) برائے ملیریا
۱۰۰ ٹکیہ دو روپے
دی کونین سٹورز قادیان